© rasailojaraid.com

قرآن کی اثر پذیری

مولانا زاہد الراشدی

رمضان المبارک قرآن کریم کا مہینہ ہے. اس مہینہ میں قرآن پاک لوح محفوظ سے نازل ہوا اور اسی میں قرآن کریم کی سب سے زیادہ تلاوت ہوتی ہے خود جناب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا معمول یہ تھا کہ رمضان المبارک میں باقی سال کی بہ نسبت قرآن کریم کی تلاوت زیادہ کیا کرتے تھے

حضرت جبرائیل صلی اللہ علیہ وسلم رمضان مبارک میں اہتمام کے ساتھ تشریف لاتے اور اس سال تک نازل ہونے والے قرآن کریم کا جناب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ دور کرتے تھے آخری سال حضرت جبرائیل علیہ نے دو دفعہ ورد کیا جس کے بارے میں محدثین کا کہنا ہے کہ یہ جناب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے ارشاد تھا کہ اگلے سال موقع نہیں ملے گا۔

یہ قرآن کریم کے اعجاز کا ایک پہلو ہے کہ یہ دنیا میں لاکھوں سینوں میں ہر دور میں محفوظ رہتا ہے اور روز مرہ تلاوت کے علاوہ رمضان المبارک کے دوران لاکھوں مساجد میں اہتمام کے ساتھ پڑھا اور سنایا جاتا ہے کچھ عرصہ قبل اس قسم کی باتیں عام طور پر سننے میں آئی تھیں کہ اس طرح الفاظ کو رٹنے اور بلا سمجھے دہراتے چلے جانے کا کیا فائدہ تھا؟ لیکن جو جو اس قسم کے اعتراضات وشبہات زیادہ ہوئے اس سے کہیں زیادہ قرآن کریم کے حفاظ کی تعداد بڑھتی چلی گئی حتیٰ کہ ایسی بستیوں میں جہاں سے ربع صدی قبل تراویح میں قرآن پاک سنانے کے لئے پوری بستی کو ایک حافظ میسر نہیں آتا تھا وہاں اب ایک ایک مسجد میں کئی کئی حافظ قرآن موجود ہیں اور میں یہ سمجھتا ہوں کہ آج کے دور میں یہ بھی قرآن کریم کے اعجاز کا اظہار ہے مگر اس مناسبت سے قرآن کریم کے اعجاز کے ایک اور پہلو کا مختصر تذکرہ کرنا چاہتا ہوں جو گزشتہ روز نو مسلم خواتین کی آپ بیتیاں نامی ایک کتاب کے مطالعہ کے دوران نظر سے گزرا۔ یہ کتاب محترمہ نگہت عائشہ نے ترتیب دی ہے اور اس میں مختلف ممالک کی ستر نو مسلم خواتین کی آپ بیتیاں شامل کی گئی ہیں۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

پونے چار سو سے زائد صفحات پر مشتمل یہ خوبصورت کتاب ندوۃ المعارف ۱۳ کبیر سٹریٹ اردو بازار لاہور نے شائع کی ہے اور اس میں جسٹس مولانا محمد تقی عثمانی کے ایک سفرنامے کو بطور دیباچہ شامل کیا گیا ہے۔ جس میں انہوں نے لندن کے معروف روزنامہ ''ٹائمز'' کی 9 نومبر 1993ء کی ایک رپورٹ کی بنیاد پر ماضی قریب سے مسلمان ہونے والی بعض نومسلم خواتین کے تاثرات بیان کیے ہیں۔ ان میں ایک اسکاٹ لینڈ کی ایک خاتون کا تذکرہ بھی ہے جو 1972ء میں مسلمان ہوئیں اور انہوں نے اپنا اسلامی نام ''نوریہ'' رکھا۔

اس خاتون کے قبول اسلام کی وجہ ٹائمز کی رپورٹ کے مطابق یہ تھی کہ انہیں ردی میں (نعوذ باللہ) قرآن کریم کے کچھ اوراق ملے جن کے مطالعہ سے انہیں قرآن کریم کے باقاعدہ مطالعہ کا شوق ہوا اور جب انہوں نے قرآن کریم کا مطالعہ کیا تو اسلام قبول کرنے کے سوا ان کے پاس کوئی چارہ کار نہ رہا۔ یہ قرآن کریم کا اعجاز ہے کہ اس کا مطالعہ آج بھی بھٹکے ہوئے انسانوں کی ہدایت کا سبب بنتا ہے۔ بشرطیکہ وہ مطالعہ ہماری طرح رسمی اور رواتی نہ ہو۔

یہ پڑھ کر مجھے نو سال پرانا ایک اور واقعہ یاد آ گیا جب امریکہ سے ایک نومسلم خاتون گوجرانوالہ آئیں اور مدرسہ نصرۃ العلوم کے مہتمم مولانا صوفی عبدالحمید سواتی سے ملاقات کے علاوہ ہمارے گھر بھی تشریف لائیں۔ اس خاتون کے قبول اسلام کی وجہ بھی قرآن کریم کا مطالعہ بنا اور یہ واقعہ انہوں نے خود ہمیں سنایا۔ اس خاتون کا پہلا نام ''ماریہ کے پرم ینسن'' تھا اور کے پرینسن کہلاتی تھی۔ اسلام قبول کرنے کے بعد انہوں نے اپنا نام کا مخفف ایم کے ینسن قائم رہا۔ ان کا کہنا تھا کہ فلسفہ میں ایم اے کی ڈگری حاصل کرنے کے بعد انہیں ذہنی طور پر ایک خلا محسوس ہوتا تھا اور کہیں سکون نہیں مل رہا تھا۔ اسی سکون کی تلاش میں وہ مختلف ملکوں میں گھومتی رہیں اور یونیورسٹیوں میں کورسز کرتی رہیں۔ اسی دوران اسپین کی کسی یونیورسٹی میں وہ اپنی ہاسٹل میں تھیں کہ ایک روز ریڈیو کی سوئی گھماتے ہوئے ایک جگہ سے عجیب پرکشش آواز سنائی دی آواز میں کشش تھی لیکن زبان سمجھ میں نہیں آ رہی تھی۔ ایک دو دفع سننے کے بعد مختلف حضرات سے پوچھ گچھ کی تو پتا

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

چلا کہ مراکش ریڈیو ہے اور اس وقت مسلمانوں کی مذہبی کتاب قرآن کریم کی تلاوت ہوتی ہے اس کے بعد قرآن پاک کا سننا معمول بن گیا قرآن کریم کا انگلش ترجمہ منگوا کر پڑھا مگر لطف نہ آیا تو عربی زبان کا کورس کیا۔ زبان سے مانوس ہو کر براہ راست قرآن کریم کا مطالعہ کیا اور اسلام قبول کر لیا۔ ڈاکٹر ایم اے کے پرینسن نے اس کے بعد مختلف اسلامی تحریکات اور شخصیات کا مطالعہ کیا اور سب سے زیادہ حضرت شاہ ولی اللہ دہلوی رحمۃ اللہ علیہ سے متاثر ہوئیں۔ حتیٰ کہ "مغرب میں شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ کا تعارف" کے موضوع پر برکلے یونیورسٹی سے ڈاکٹریٹ کی ڈگری لی۔ اس وقت وہ کیلی فورنیا کی سن ڈیگو یونیورسٹی میں فلسفہ کی استاد ہیں اور انہوں نے اسی یونیورسٹی میں امام ولی اللہ دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کے فلسفہ و تعلیمات پر ریسرچ کے لئے شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ چیئر قائم کر رکھی ہے۔ انہوں نے شاہ ولی اللہ دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کی معتر کہ الآراء تصنیف حجۃ اللہ البالغہ کا انگلش ترجمہ بھی کیا ہے اور مختلف جرائد میں شاہ صاحب کے بارے میں مضامین لکھتی رہتی ہیں۔ ڈاکٹر ایم اے پرینسن نے وزیر آباد ضلع گوجرانوالہ سے تعلق رکھنے والے ایک پاکستانی پروفیسر محمد علوی سے شادی کی ہے وہ اپنے شوہر کے ہمراہ پاکستان آئیں تو گوجرانوالہ بھی تشریف لائیں۔

انہیں اپنے پی ایچ ڈی کے مقالہ کی تیاری کے دوران مولانا صوفی عبدالحمید سواتی کی بعض تصنیفات سے استفادہ کا موقع ملا تھا وہ اسی نسبت سے ان سے ملاقات و گفتگو کے لئے آئی تھیں اور اس ملاقات میں مجھے بھی شریک ہونے کا موقع ملا۔ ان سے حضرت صوفی صاحب نے یہ سوال کیا تھا کہ آج کے دور میں ہم مسلمانوں میں تو کوئی ایسی کشش کی بات نہیں جسے دیکھ کر کوئی غیر مسلم مسلمان ہوا اور آپ پڑھی لکھی خاتون ہیں آپ کیسے مسلمان ہو گئی ہیں؟ اس کے جواب میں محترمہ نے کہا کہ وہ کسی مسلمان سے متاثر ہو کر نہیں بلکہ قرآن کریم کے مطالعہ سے مسلمان ہوئی ہیں اور پھر انہوں نے یہ سارا واقعہ سنایا جس کا تذکرہ سطور بالا میں ہو چکا ہے۔ اسی لئے قرآن مجید کا یہ اعجاز ہے آج بھی قائم ہے کہ وہ ہر ایک کو ہدایت کا راستہ دکھاتا ہے بشرطیکہ کوئی اسی نیت سے پڑھے۔ اگر اسکاٹ لینڈ کی نوریہ کے لئے ردی کی ٹوکری میں پڑے قرآن کریم کے چند اوراق ہدایت کا باعث بن سکتے ہیں اور

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

امریکہ کی ماریہ کومرا کو ریڈیو سے نشر ہونے والی قرآن کریم کی آواز ہدایات کی منزل تک پہنچا سکتی ہیں تو ہماری مسجدوں گھروں اور محفلوں شب و روز اہتمام کے ساتھ پڑھا اور سنا جانے والا قرآن کریم ہمیں گمراہی، اخلاقی باختگی کرپشن اور بے راہ روی کی دلدل سے کیوں نہیں نکال سکتا؟ بات صرف لائن سیدھی کرنے کی ہیں کنکشن درست ہو اور بلب فیوز نہ ہو چکا ہو تو ''پاور ہاؤس کو روشنی منتقل کرنے میں بجلی سے کام لینے کی آخر ضرورت ہی کیا ہے؟

❁❁❁

❁

اسوہ حسنہ اور مروجہ میلاد محفلیں

خراج عقیدت ادا کرنے والوں خراج عقیدت سے کیا کام ہوگا
یہی ہے زبانی محبت کا عالم تو دین ہدیٰ اور بدنام ہوگا
اگر سن سکوتو روح محمد ﷺ خراج اطاعت کی طالب ہے تم سے
یہی ہے جو قول و عمل کی دورنگی بہت درد انگیز انجام ہوگا
فقط خوش بیانی کے جوہر دکھا کر کوئی قوم دنیا میں ابھری نہیں ہے
عمل چھوڑ کر صرف باتیں بنا کر کوئی قوم دنیا میں ابھری نہیں ہے
اٹھو مومنو! آج سے عہد کرلو، حبیب خدا ﷺ کی اطاعت کرو گے
عقیدت کے پہلو بہ پہلو عمل سے حقیقت میں تعمیل سنت کرو گے

© rasailojaraid.com